سوال

(205) بیک وقت تراویح کی دو جماعتیں کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد میں باہمی اختلاف کی وجہ سے بیک وقت نماز تراویح کی دو جماعتیں ہوتی ہیں کیا نوافل کی جماعت کے وقت دوسری جماعت ہوسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں ذکر کردہ صورت حال انتہائی تکلیف دہ ہے۔ ہم لوگ آپس کی لڑائی، جھگڑے وغیرہ کا انتقام مسجد اوراس کے معاملات سے لینے کے عادی ہوچکے ہیں، حالانکہ مسجد میں نماز باجماعت ہمیں اتحاد اور یگانگت کا سبق دیتی ہے، پاؤں سے پاؤں ملانے سے دلوں کا باہمی ملاپ ہوتا ہے۔ ایک جماعت کی صورت میں دوسری جماعت شرعاً جائز نہیں ہے اگرچہ احادیث میں فرض نماز کے متعلق یہ وعید ہے، تاہم موجودہ صورت حال کے پیش نظر نوافل کی بیک وقت دو جماعتوں کا فتویٰ نہیں دیا جاسکتا، کیونکہ ایسا کرنے سے اختلاف کی خلیج مزید وسیع ہوگی۔ جماعتی احباب کو چاہیے کہ اتحاد و اتفاق کی فضا کو ہموار کیا جائے، اگر کوئی لڑائی جھگڑے سے بچنے کے لیے اپنے حق سے دستبردار ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ جنت میں اسے جگہ دینے کی بشارت دی ہے، ہمیں چاہیے کہ ایسے حالات میں اپنا غصہ تھوک کر باہمی شیر وشکر ہوجائیں، ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اپنے اختلافات کو برقرار رکھنے کے لئے شرعی طور پر کوئی جواز تلاش کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کو صاف رکھے اور آپس میں محبت اور پیار سے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 238